(ا□ عائش□!) ی□ جبریل □یں، تمھیں سلام ک□□ ر□□ □یں

عائش□ رضی الل□ عن□ا روایت کرت□ □وئ□ بیان کرتی □یں ک□ (ایک دفع□) رسول الل□ □ ن□ مجھ س□فرمایا : ”(ا□ عائش□!) ی□ جبریل □یں، تمھیں سلام ک□□ ر□□ □یں“□ میں ن□ ک□ا: وعلیه السلام ورحمة الله وبرکاته□ بخاری ومسلم کی بعض روایات میں اسی طرح ”و برکاته“ ک□ الفاظ ک□ ساتھ روایت آئی □□، جب ک□ بعض روایات میں ی□ الفاظ ن□یں □یں□ (اور قاعد□ ی□ □□ ک□) ثق□ راوی کی زیادتی قابل قبول □وتی □□□

[صحیح] [متفق علی□]

ام المومنین عائش□ رضی الل□ عن□ا □میں بتا ر□ی □یں ک□ نبی □ ن□ (ایک دفع□) ان س□ فرمایا: ”ا□ عائش□! ی□ جبریل علی□ السلام □یں، جو تمھیں سلام ک□□ ر□□ □یں“□ ایک اور روایت میں”یُقرِئُكَ السَّلامَ“ ک□ الفاظ □یں□ یعنی تجھ□ □دی□ سلام پیش کر ر□□ اور تم□یں اسلامی سلام کر ر□□ □یں□ ام المومنین عائش□ رضی الل□ عن□ا ن□ ک□ا: "وعلیه السلام ورحمة الله وبرکاته“ (ان پر بھی سلام)□ پھر ی□ سنت □□ ک□ جب کسی شخص کی طرف س□ کسی اور شخص کو سلام پ□نچایا جائ□، تو اس□ چا□ی□ ک□ یوں جواب د□: ”وعلیه السلام ورحمة الله وبرکاته“ ام المومنین عائش□ رضی الل□ عن□ا س□ مروی ی□ حدیث اسی پر دلالت کر ر□ی □□□ اگر اس ن□ ی□ ک□ا ک□: ”علیك وعلیه السلام“ (تم پڑ اور اس پر بھی سلامتی □و) یا ک□ا ک□ ”علیه وعلیك السلام ورحمة الله وبرکاته“ (اس پر بھی اور تم پر بھی سلامتی □و، الل□ کی رحمتیں اور برکتیں نازل □وں) تو ی□ ب□ت اچھا □□□ کیونک□ جس ن□ سلام پ□نچایا، و□ احسان کرن□ والا □□□ چنانچ□ آپ اس□ دعا د□ کر اس کا بدل□ دیت□ □یں□ اگر کوئی شخص آپ کو ک□□ ک□ میرا سلام فلاں شخص کو پ□نچادینا، تو آیا اس کا پ□چانا واجب □□ یا ن□یں؟ اس معامل□ میں علماء کچھ تفصیل بیان کرت□ □وئ□ ک□ت□ □یں ک□ اگر آپ ن□ اس□ پ□نچان□ کی ذم□ داری لی، تو پھر اس کا پ□نچانا واجب □□□ کیونک□ الل□ تعالی ارشاد فرماتا □□: □إِنَّ اللَّـهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا□ (النساء: 58) ”الل□ تعالیٰ تمھیں تاکیدی حکم دیتا □□ ک□ امانت والوں کی امانتیں انھیں پ□نچاؤ“ اس صورت میں اس□ پ□نچان□ کی آپ ن□ ذم□ داری اٹھائی □□ (اس لی□ اس کا پ□چانا ضروری □□)□ تا□م اگر اس شخص ک□ اس طرح ک□ن□ پر ک□ ”میرا سلام فلاں کو دینا“، آپ خاموش ر□□ یا پھر آپ ن□ اس س□ ک□ا ک□ اگر مجھ□ یاد ر□ا تو میں پ□چا دوں گا یا اسی طرح کی کوئی بات ک□□ دی، تو اس سلام کو پ□نچانا واجب ن□یں □□، سوائ□ اس صورت ک□ آپ کو یاد آ جائ□، اور آپ ن□ اس س□ ی□ ک□□ رکھا تھا ک□ اگر آپ یاد آ گیا، تو آپ اس کو سلام پ□نچا دیں گ□□ البت□ ب□تر ی□ □□ ک□ انسان کسی کو اس کا پابند ن□ کر□؛ کیونک□ □و سکتا □□ ک□ ی□ اس ک□ لی□ دشواری کا باعث □و□ اس کی بجائ□ اس□ یوں ک□نا چا□ی□ ک□: جو میر□ بار□ پوچھ□ اس□ میرا سلام ک□نا□ ایسا ک□نا اچھا □□□ تا□م کسی پر اس کی ذم□ داری ڈال دینا ب□ترن□یں □□□ کیونک□ □و سکتا □□ ک□ و□ شرم کی وج□ س□ ی□ ک□□ د□ ک□ ٹھیک □□، میں تم□ارا سلام پ□نچا دوں گا□ پھر و□ بھول جائ□ یا لمبا عرص□ گزر جائ□ یا اس طرح کا کوئی اور معامل□ □و جائ□ (اور یوں و□ سلام ن□ پ□نچا سک□)□

لجنة الدعوة الإلكترونية
EDC E-Da'wah Committee

النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY